انتظار کرنا/ٹھہرنا، دُعا کرنا، اور بھروسہ کرنا

اعمال 1:12-26

پاسٹر کریس سیکس

25 جون 2023 کا وعظ

آج "رسولوں کے اعمال" سے ہمارا دوسرا وعظ ہے۔

اس سے پہلے کہ میں ہمارا آج کا متن پڑھوں میں آپ کو یاد دلاتا ہوں کہ ہم نے اس کتاب کی پہلی 11 آیات میں پچھلے ہفتے کیا دیکھا تھا۔

یسوع نے آیت 8 میں رسولوں سے کہا:

8 "لیکِن جب رُوح اُلقدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاو گے

اور یروشلِیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمِین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔"

یسوع نے رسولوں کو بتایا کہ وہ "قوت پائیں گے"۔

رسولوں کو خدا کی قوت کی ضرورت تھی تاکہ وہ منادی کر سکیں اور تعلیم دے سکیں اور کلیسیا کہلانے والی ایک نئی روحانی جماعت بنانے کے لیے درپیش مسائل کا مقابلہ کر سکیں۔

میں نے آپ کو پچھلے ہفتے بتایا تھا کہ اعمال کی پوری کتاب میں یہ سب سے اہم آیت ہے۔

کیونکہ ایک جملے میں، یسوع اگلے 27 ابواب میں ہونے والی ہر چیز کو بیان کرتا ہے۔

آیت 8 یہ بھی بیان کرتی ہے کہ یہ چیزیں کیسے ہوتی ہیں:یسوع کی قوت سے روح القدس کے ذریعے۔

جیسا کہ ہم آنے والے مہینوں میں اس کتاب کا مطالعہ کریں گے، ہم دیکھیں گے کہ کلیسیا کا پھیلاؤ بالکل اسی طرح ہوا جس طرح یسوع نے کہا تھا۔

اب آئیے اعمال 1:12-26 میں خُدا کے کلام سے آج کے حوالے کی طرف اپنی توجہ مبذول کریں۔

12 " تب وہ اُس پہاڑ سے جو زَیتُون کا کہلاتا ہے اور یروشلِیم کے نزدِیک سَبت کی منزل کے فاصِلہ پر ہے یروشلِیم کو پِھرے۔

13 اور جب اُس میں داخِل ہُوئے تو اُس بالاخانہ پر چڑھے

جِس میں وہ یعنی پطرس اور یُوحنّا اور یعقُوب اور اِندریاس

اور فِلِپُّس اور توما اور برتلمائی اور متّی

اور حلفئی کا بَیٹا یعقُوب اور شمعُون زیلوتیس اور یعقُوب کا بَیٹا یہُوداہ رہتے تھے۔

14 یہ سب کے سب چند عَورتوں اور یِسُوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائِیوں کے ساتھ ایک دِل ہوکر دُعا میں مشغول رہے۔

15 اور اُنہی دِنوں پطرس بھائِیوں میں جو تخمِیناً ایک سَوبِیس شَخصوں کی جماعت تھی کھڑا ہوکر کہنے لگا۔

16 اَے بھائِیو اُس نوِشتہ کا پُورا ہونا ضرُور تھا جو رُوح اُلقدس نے داؤد کی زبانی اُس یہُوداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا

جو یِسُوع کے پکڑنے والوں کا رہنما ہُؤا۔

17 کیُونکہ وہ ہم میں شُمار کِیا گیا اور اُس نے اِس خِدمت کا حِصّہ پایا۔"

18 اُس نے بدکاری کی کمائی سے ایک کھیت حاصِل کِیا

اور سر کے بل گِرا اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور اُس کی سب انتڑیاں نِکل پڑیں۔

19 اور یہ یروشلِیم کے سب رہنے والوں کو معلُوم ہُؤا۔ یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُن کی زبان میں ہَقَل دما پڑگیا یعنی خُون کا کھیت۔

20 پطرس نے کہا، "کیُونکہ زبُور میں لِکھا ہے

کہ اُس کا گھر اُجڑ جائے اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہے

اور اُس کا عُہدہ دوُسرا لے لے۔'

21 پَس جتنے عرصہ تک خُداوند یِسُوع ہمارے ساتھ آتا رہا یعنی

22 یُوحنّا کے بپتِسمہ سے لے کر خُداوند کے ہمارے پاس سے اُٹھائے جانے تک جو برابر ہمارے ساتھ رہے ۔

چاہئے کہ اُن میں سے ایک مرد ہمارے ساتھ اُس کے جی اُٹھنے کا گواہ بنے۔

23 پھِر اُنھوں نے دو کو پیش کِیا۔
ایک یُوسُف کو جو برسّبا کہلاتا اور جِس کا لقب یُوستُس ہے ۔ دُوسرا متیّاہ کو۔
24 اور یہ کہہ کر دُعا کی کہ اَے خُداوند ۔ تُو جو سب کے دِلوں کی جانتا ہے ۔
یہ ظاہِر کرکہ اِن دونوں میں سے تُونے کِس کو چُنا ہے ۔
25 کہ وہ اِس خِدمت اور رسالت کی جگہ لے جِسے یہُوداہ چھوڑ کر اپنی جگہ گیا۔"
26 پھِر اُنھوں نے اُن کے بارے میں قُرعہ ڈالا اور قُرعہ متیّاہ کے نام کا نِکلا
پَس وہ اُن گیارہ رَسُولوں کے ساتھ شمار ہُؤا۔"

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پھول کُملاتا ہے پر ہمارے خدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دُعا کریں۔
آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے
یسوع ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تُو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے ۔
روح القدس، براہ کرم ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دیں۔ آمین۔

جب آپ کسی چیز کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں تو آپ کیا کرتے ہیں؟
کچھ لوگ فلموں یا گیمز سے خود کو بہلانا پسند کرتے ہیں۔
کچھ لوگ ایک مختصر نیند کا مزہ لیتے ہیں۔
دوسرے لوگ مصروف رہتے ہیں، وقت گزرانے کے لیے کچھ کرتے ہیں۔
انتظار کرنا مشکل ہو سکتا ہے ۔
یسوع کے آسمان پر چڑھنے سے پہلے اس نے رسولوں سے کہا کہ وہ یروشیلم میں روح القدس کے لیے ٹھہرے رہیں۔
لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ انہیں کتنا انتظار کرنا پڑے گا۔
مجھے لگتا ہے کہ ہم میں سے کچھ کو اپنی ملازمتوں پر واپس جانے کی آزمائش میں پڑیں گے ۔
ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ جو انجیلی بشارت کے لیے پرعزم ہیں خوشخبری پھیلانے کے لیے سفر کرنا شروع کریں گے ۔
لیکن یسوع نے کہا کہ ٹھہرے ۔
میرے ساتھ آیت 14 کو دوبارہ دیکھیں:
14 "یہ سب کے سب چند عَورتوں اور یِسُوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائِیوں کے ساتھ ایک دِل ہوکر دُعا میں مشغول رہے۔"

رسولوں اور دوسرے ایمانداروں نے کیا کیا جب وہ انتظار کر رہے تھے؟
انھوں نے مسلسل دُعا کی۔
صرف چند ہفتے پہلے رسولوں کی دُعائیہ زندگی کمزور تھی۔
یسوع نے اپنی مصلوبیت سے انہیں اپنے ساتھ دُعا کرنے کی دعوت دی۔
لیکن رسول یسوع کے ساتھ دعا مانگنے کے بجائے بار بار سو گئے ۔
چند ہفتوں بعد رسولوں میں کچھ تبدیل ہُوا ہے ۔
اب وہ دُعا کے عادی ہیں۔
یسوع کے جی اٹھنے نے انہیں اپنی شناخت/پہچان کے بارے میں ایک نئی سمجھ دی۔
رسولوں کے پاس خدا کے ساتھ روحانی رابطے کے لیے ایک ایک نئی امید اور بھوک تھی۔
اس لیے انھوں نے یسوع کے آسمان پر چڑھنے کے فوراً بعد ایک دعائیہ میٹنگ شروع کیا۔
اور وہ 10 دن تک دعا کرتے رہے جب تک کہ روح ان پر نازل نہ ہُوا۔
میرے دوستو جب ہم خُداوند کا انتظار کرتے ہیں تو ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے ۔

مجھے لگتا ہے کہ ہم میں سے اکثر اپنے مسائل کی طرف بھاگتے ہیں یا ہم اپنے مسائل سے دور بھاگتے ہیں۔
ہم مسائل کو حل کرنا چاہتے ہیں یا ان سے بچنا چاہتے ہیں۔
ہمارے لیے خدا کا انتظار کرنا مشکل ہے۔
شاید اسی لیے یسوع چاہتا تھا کہ ایماندار 10 دن تک انتظار کریں۔
وہ قابل نہیں تھے۔
وہ فعال انداز سے دُعا کر رہے تھے اور وہ فعال طور پر اُن کاموں کو کرنے کے لیے یسوع پر بھروسہ کر رہے تھے جن کا اس نے (یسوع نے) وعدہ کیا تھا۔
اس طرح ہمارا ایمان بڑھتا ہے۔

اس دعائیہ اجلاس میں صرف 11 رسول ہی نہیں تھے۔
یسوع کی ماں مریم بھی وہاں تھیں اور مریم کے دوسرے بیٹے - یسوع کے بھائی۔
غور کریں کہ مریم کلیسیا کا رکن تھی۔
مریم مسیحا کی ماں تھی بلکہ مسیحا کی شاگردہ بھی تھی۔
مریم کا بیٹا اُسکے (مریم) گناہوں کے لیے بھی مُوا۔
آیت 14 ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ "عورتیں" وہاں تھیں۔
ہم لوقا کی پہلی کتاب سے ان میں سے کچھ خواتین کے نام جانتے ہیں۔
اس نے اسے لوقا 8:1-3 میں لکھا۔
1 "تھوڑے عرصہ کے بعد یُوں ہُؤا کہ وہ منادی کرتا اور خُدا کی بادشاہی کی خُوشخَبری سُناتا ہُؤا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھِرنے لگا
اور وہ بارہ اُس کے ساتھ تھے۔
2 اور بعض عَورتیں جِنہوں نے بُری رُوحوں اور بِیمارِیوں سے شِفا پائی تھی
یعنی مریم جو مگدلینی کہلاتی تھی جِس میں سے سات بد رُوحیں نِکلی تھِیں۔
3 اور یُوأنہّ ہیرودِیس کے دِیوان خُوزہ کی بِیوی اور سُوسنّاہ اور بہُتیری اور عَورتیں بھی تھِیں
جو اپنے مال سے اُن کی خِدمت کرتی تھِیں۔"

یہ خواتین یسوع کے بہت قریب تھیں اور کلیسیا کی بنیاد کے لیے اہم تھیں۔
خدمت کے کام کو آگے بڑھانے کے لیے انہوں نے دل کھول کر اپنے مالی وسائل کا اشتراک کیا۔
یہ خواتین ان 120 ایمانداروں میں سے تھیں جو ایک ساتھ جمع ہوکر روح القدس کے نزول کے لیے دُعا کر رہے تھے۔
جب وہ ٹھہرے تو ایمانداروں نے خدا کی مرضی کو سمجھنے/جاننے کے لیے خدا کے کلام کا مطالعہ بھی کیا۔
آیات 15-17 کو دوبارہ سنیں:
15 "اور اُنہی دِنوں پطرس بھائِیوں میں جو تخِمیناً ایک سَوبِیس شَخصوں کی جماعت تھی کھڑا ہوکر کہنے لگا۔
16 اَے بھائِیو اُس نوِشتہ کا پُورا ہونا ضرُور تھا جو رُوح اُلقدس نے داؤد کی زبانی اُس یہُوداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا
جو یِسُوع کے پکڑنے والوں کا رہنما ہُؤا۔
17 کِیُونکہ وہ ہم میں شُمار کِیا گیا اور اُس نے اِس خِدمت کا حِصّہ پایا۔"

پطرس کلام کی رُو سے موجودہ واقعات کی تشریح کر رہا ہے۔
وہ آیت 16 میں کہتا ہے کہ جب داؤد نے زبور لکھے تو روح القدس نے داؤد کے ذریعے کلام کیا۔
یہ خدا کے کلام کے حیرت انگیز رازوں میں سے ایک ہے۔
زبور 23 میں داؤد نے لکھا "خداوند میرا چوپان ہے۔"
داؤد نے ایک چرواہے کے طور پر اپنے تجربے سے خدا کے بارے میں لکھا جوکہ اچھا چرواہا ہے۔
لیکن داؤد کے الفاظ درحقیقت خدا کے الفاظ تھے۔
داؤد کو روح القدس سے تحریک ملی کہ وہ شاعری لکھے جوکہ خدا کا کلام ہی تھا۔
سینکڑوں سال بعد روح القدس نے داؤد کی شاعری میں سے یہوداہ کے بارے میں ابتدائی کلیسیا پر کچھ ظاہر کیا۔
آیت 20 میں، پطرس نے زبور 69:25 اور 109:8 سے حوالہ دیا ہے۔

20 پطرس نے کہا، ”کیُونکہ زبُور میں لِکھا ہے کہ
اُس کا گھر اُجڑ جائے
اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہے'
اور اُس کا عُہدہ دوُسرا لے لے۔'

پطرس اور دوسرے ایمانداروں نے 10 دن دُعا اور کلام کا مطالعہ کرنے میں گزارے۔
اس طرح پطرس نے داؤد بادشاہ کے الفاظ میں ان کی موجودہ صورتحال کے بارے میں سچائی دریافت کی۔
پطرس ماہی گیر کیسے علمِ الٰہیات کا ماہر استاد بن گیا؟
لوقا 24:44-45 میں یسوع نے رسولوں کو کیا کہا اسے سنیں۔
44 یہ میری وہ باتیں ہے جو مَیں نے تُم سے اُس وقت کہِیں تھِیں جب تُمہارے ساتھ تھا
کہ ضرُور ہے کہ جِتنی باتیں مُوسیٰ کی توریت اور نبِیوں کے صحِیفوں اور زبُور میں میری بابت لِکھی ہیں پُوری ہوں۔"
45 پھِر اُس نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ کِتابِ مُقدّس کو سَمَجھیں۔

میرے دوستو، پوری بائبل خدا کا بھروسہ مند کلام ہے۔
پرانا عہد نامہ ان پیشین گوئیوں سے بھرا ہوا تھا جو یسوع کی زندگی، موت اور جی اٹھنے میں پوری ہوئیں۔
جب یسوع نے اُنکا ذہن کھولا تو رسُولوں کو یہ باتیں سمجھ آئیں۔
یہی وجہ ہے کہ ہم وعظ شروع کرنے سے پہلے دعا کرتے ہیں۔
ایک انسانی مناد کلام کو سمجھنے کے لیے آپ کے ذہنوں کو نہیں کھول سکتا۔
ہم سب روح القدس پر انحصار کرتے ہیں کہ وہ ہماری آنکھوں کو روشنی اور ہمارے دلوں کو سمجھ دے۔

اب آئیے دیکھتے ہیں کہ پطرس نے روح القدس سے حاصل ہونے والی سمجھ کے بارے میں کیا کہا، آیات 21-22 میں:
21 "پَس جِتنے عرصہ تک خُداوند یِسُوع ہمارے ساتھ آتا رہا یعنی
22 یُوحنّا کے بپتِسمہ سے لے کر خُداوند کے ہمارے پاس سے اُٹھائے جانے تک جو برابر ہمارے ساتھ رہے۔
چاہئے کہ اُن میں سے ایک مرد ہمارے ساتھ اُس کے جی اُٹھنے کا گواہ بنے۔

کیا آپ کے پاس ریزیومے (سی وی) ہے؟
ایک ایسی دستاویز جو یہ بیان کرتی ہے کہ آپ نے کیا کیا ہے آپ کی تعلیم اور قابلیت کیا ہے؟
آپ میں سے کچھ لوگ نوکری حاصل کرنے کی کوشش میں آجکل اپنے ریزیومے (سی وی) مختلف مالکوں کو بھیج رہے ہیں۔
آپ امید کر رہے ہیں کہ مالک اس بات کو تسلیم کرے گا کہ آپ کے پاس ملازمت کے لیے صحیح اہلیت ہے۔
رسول کے لیے صحیح اہلیت کیا ہیں؟
پطرس نے وضاحت کی کہ اس شخص کا عینی شاہد ہونا ضرور تھا۔
اس لیے آج ہمارے پاس رسول نہیں ہیں۔
بارہویں رسول کو ایک ایسا آدمی ہونا چاہیے جس نے اپنی تین سالوں کی خدمت کے دوران یسوع کی ہر بات کو دیکھا اور سنا ہو۔
لوقا ان اہلیتوں کو ریکارڈ کرنے میں محتاط ہے، کیونکہ لوقا کا ایمان 12 رسولوں کی گواہی پر تعمیر ہُوا تھا۔
لوقا نے اعمال کی یہ کتاب لکھی اور یسوع کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کے بارے میں انجیل کی چار وضاحتوں میں سے ایک۔
باقی تین اناجیل کے واقعات شاگردوں کے ذریعہ لکھے گئے تھے جو عینی شاہد بھی تھے۔
متی، مرقس اور یوحنا تین سال تک یسوع کے ساتھ چلتے اور باتیں کرتے رہے۔
لوقا وہاں نہیں تھا - اس نے ان 12 سے یسوع کے بارے میں سچ کو جانا۔
لوقا ہمیں سکھاتا ہے کہ آپ کو محض " دیکھ کر یقین کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔"
لوقا کا ایمان قابل بھروسہ گواہوں کی گواہی اور روح القدس کے کام پر مشتمل تھا۔
ہو سکتا ہے کہ آپ ابھی بھی مسیحیت کے بارے میں تلاش کر رہے ہوں اور یہ سوچ رہے ہوں کہ کیا آپ ان سب باتوں پر یقین کر سکتے ہیں۔

شاید آپ اس بارے میں پُراعتماد نہ ہوں کہ یسوع واقعی آپ کے گناہوں کے لیے مُوا اور آپ کو ابدی زندگی دینے کے لیے مردوں میں سے جی اُٹھا۔
روح القدس سے کہیں کہ وہ آپ کے ذہن کو سمجھنے اور یقین کرنے کے لیے کھولے۔
ہم 12 رسولوں کی گواہی پر بھروسہ کر سکتے ہیں، جیسا کہ لوقا نے احتیاط سے درج کیا ہے۔
لیکن ہمیں روح کے کام کی بھی ضرورت ہے تاکہ ہمیں دیکھنے کے لیے آنکھیں اور یقین کرنے کے لیے دل دے۔

آئیے دیکھتے ہیں کہ آگے کیا ہوا، آیات 23-26 میں:
23 پھِر اُنہوں نے دو کو پیش کِیا۔
ایک یُوسُف کو جو برسّبا کہلاتا اور جِس کا لقب یُوسُتس ہے ۔دُوسرا متیّاہ کو۔
24 اور یہ کہہ کر دُعا کی ”کہ اَے خُداوند ۔ تُو جو سب کے دِلوں کی جانتا ہے ۔
یہ ظاہِر کرکہ اِن دونوں میں سے تُونے کِس کو چُنا ہے ۔
25 کہ وہ اِس خِدمت اور رسالت کی جگہ لے جِسے یہُوداہ چھوڑ کر اپنی جگہ گیا۔“
26 پھِر اُنہوں نے اُن کے بارے میں قُرعہ ڈالا اور قُرعہ متیّاہ کے نام کا نِکلا۔
پَس وہ اُن گیارہ رَسُولوں کے ساتھ شمار ہُؤا۔“

کس نے متیّاہ کو رسول بننے کے لیے چنا؟
ان آیات کے مطابق، یہ یسوع مسیح تھا، اور مسیح کا بدن(کلیسیا)۔
اس نوزائیدہ کلیسیا کے ارکان نے جماعت کی طرف دیکھا اور انہوں نے برسّبا اور متیّاہ کو نامزد کیا۔
لیکن چرچ نے تنہا یہ فیصلہ نہیں کیا۔
انہوں نے دعا کی کہ یسوع اپنے بارہویں رسول کے بارے میں فیصلہ کرے گا۔
جلد ہی ہم ون وائس فیلوشپ میں خدمت کرنے کے لیے ایلڈرز اور ڈیکنز کا بطورِ افسران انتخاب کریں گے۔
ان آدمیوں کا انتخاب کون کرے گا؟
یسوع مسیح اور مسیح کا بدن۔
اگر آپ رکن ہیں تو آپ کو ان آدمیوں کو نامزد کرنے اور ووٹ دینے کا موقع ملے گا جنھیں یسوع منتخب کرتا ہے۔
براہ کرم ہمارے ساتھ لیڈرشپ ڈویلپمنٹ گروپ کے بارے میں دعا کرتے رہیں جو دسمبر سے مجھ سے ملاقات کر رہا ہے۔
دعا کریں کہ یسوع اُن آدمیوں اور آپ پر واضح کرے جن کو اُس نے چُنا ہے۔

آیت 26 ہمیں بتاتی ہے کہ انہوں نے یہ دریافت کرنے کے لیے "قرعہ ڈالا" کہ یسوع کس آدمی کو بطور رسول خدمت کرتے دیکھنا چاہتا تھا۔
ہم بالکل نہیں جانتے کہ انہوں نے کیا استعمال کیا، شاید کوئی پتھر یا نشان زدہ لاٹھی۔
یہ ایک سکہ پلٹنے جیسا تھا۔
مقصد یہ تھا کہ فیصلہ خدا کے ہاتھ میں چھوڑ دیا جائے۔
میں پرانے عہد نامے میں سے قرعہ ڈالنے کی ایک مثال شیئر کروں گا۔
ڈیوڈ یروشیلم میں پہلی ہیکل تعمیر کر رہا تھا۔
بہت سے لوگ ہیکل میں عبادت کرنے کا موقع چاہتے تھے۔
1 تواریخ 25:7-8 میں ہم سیکھتے ہیں کہ موسیقاروں کے بارے میں فیصلہ کیسے کیا گیا:
7 "اور اُنکے بھائیوں سمیت جو خُداوند کی مدح سرائی کی تعلیم پاچُکے تھے یعنی وہ سب جو مشاّق تھے اُنکا شمار دو سَو اٹھاسی تھا۔
8 اوراُنہوں نے کیا چھوٹے کیا بڑھے کیا اُستاد کیا شاگرد ایک ہی بریقہ سے اپنی اپنی خِدمت کے لئے قرعہ ڈالا۔"
امثال 16:33 میں پرانے عہد نامے کی ایک اور آیت قرعہ اندازی کے مقصد کی وضاحت کے لیے مددگار ہے۔
33 "قرعہ گود میں ڈالا جاتا ہے پر اُسکا سارا اِنتظام خداوند کی طرف سے ہے۔"

خدا نے اپنے لوگوں کو بتایا کہ وہ خدا کی مرضی کو دریافت کرنے کے لیے پرانے عہد نامے میں سے قرعہ ڈالنے کے طریقہ کو استعمال کریں۔
لیکن اعمال کے باب 1 میں اس واقعہ کے بعد قرعہ ڈالنے کے عمل دوبارہ کبھی بائبل استعمال نہیں کیا گیا ہے۔

متیّاہ کو منتخب کرنے کے لیے قرعہ ڈالنے کا طریقہ استعمال کیا گیا کیونکہ کلیسیا ابھی تک روح القدس کے آنے اور ان کا رہنما بننے کا انتظار کر رہی تھی۔

اگلے ہفتے کا واعظ پینتیکوست اور روح القدس کی آمد کے بارے میں ہے۔

پینتیکوست کے بعد، یسوع نے کلیسیا پر روح القدس کے ذریعے حکمرانی کی۔

مسیحیوں کو فیصلے کرنے کے لیے سکہ پلٹانے یا قرعہ ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔

کیونکہ یسوع روح سے بھرے رہنماؤں کے گروہوں کے ذریعے فیصلے کرنے اور کلیسیا کی قیادت کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔

یہ بھی نوٹ کریں کہ پطرس نے اس صورت حال میں خود سے فیصلے نہیں کیے تھے۔

لوگوں نے پطرس سے نہیں کہا کہ وہ برسبا اور متیّاہ میں سے کسی ایک کا انتخاب کرے۔

اعمال کی کتاب میں، ہم دیکھیں گے کہ پطرس نے دوسرے رہنماؤں کے ساتھ شراکت میں کیسے اہم فیصلے کیے تھے۔

اور اسی طرح ہم یہاں One Voice میں فیصلے کرتے ہیں۔

ہر انسانی رہنما غلطیاں کرتا ہے اور گناہ کرتا رہتا ہے۔

ہم سب کو اپنی شخصیت اور ثقافت کی وجہ سے سب سے بہتر کیا ہے اس کی محدود سمجھ ہے۔

یہی وجہ ہے کہ بائبل کے چرچ کی قیادت ہمیشہ مشترکہ قیادت ہوتی ہے۔

ہم جلد ہی ون وائس میں بزرگوں اور ڈیکنز کا انتخاب کرنے جا رہے ہیں۔

لیکن یسوع ون وائس کا سربراہ اور ہمارے گرجہ گھر کا حقیقی پاسبان ہے۔

ایک ٹیم کے طور پر فیصلے کرنے کے لیے، ہمیں صحیفوں کا مطالعہ کرنا چاہیے اور دعا کرنی چاہیے، بالکل اسی طرح جیسے ابتدائی کلیسیا نے کیا تھا۔

اس طرح ہم اپنے گرجہ گھر کے لیے مسیح کی مرضی اور مقصد کو دریافت کرتے ہیں۔

اگر ہم اُس کا انتظار کرتے ہیں، تو وہ کلام اور روح القدس کے ذریعے ہم سے بات کرے گا۔

آئیے اب مل کر دعا کرتے ہوئے خدا کے کلام کو ختم کریں:

یسوع، تو کلیسیا کا سر ہے۔

ہم سمت، قوت اور بھائیوں اور بہنوں کی طرح محبت میں بندھے رہنے کے لیے تُجھ پر انحصار کرتے ہیں۔

روح القدس کے ذریعے ہمیں یہ تحائف دینے کے لیے تیرا شکریہ۔

ہماری مدد کرکہ ہم تیری پیروی کرنے کے لیے ٹھہر سکیں اور بلاناغہ دُعا کریں۔

تاکہ ہم سب کچھ صرف تیرے جلال کے لیے کریں۔

ہم مسیح کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں، آمین۔